34699 ـ عورت نے قسم کھائی کہ شہر نہیں جائے گی لیکن وہ وہاں چلی گئی

سوال

میں نے قسم اٹھائی کہ فلاں شہر نہیں جاؤں گی، لیکن میں نے وہاں کا سفرکر لیا تا کہ میرے والد صاحب ناراض نہ ہوں، تو کیا مجھے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، یا مجھ پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ کے ذمہ قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، آپ نے اپنے والد کو راضی کر کے اچھا کام کیا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے قسم اٹھائی اور پھر اس نے اس سے بہتر کام دیکھا تو وہ بہتر اور افضل کام کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1650).

لیکن اگر آپ کے اس شہر میں جانے سے اللہ تعالی کی حرام کردہ کا وقوع لازم آتا ہو، تو پھر آپ کو چاہیے کہ وہاں جائے بغیر ہی اپنے والد کو راضی کر کے اپنی قسم کی حفاظت کریں.

اور قسم کا کفارہ درج ذیل ہے:

دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا انہیں لباس مہیا کرنا، یا غلام آزاد کرنا، اور جو کوئی یہ نہ پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی ہے:

اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا، لیکن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا، یا ایك غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا لو، اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو المآئدۃ (89).

اور جمہور علماء کے ہاں نقدی کی صورت میں کفارہ ادا نہیں ہوتا.

واللہ اعلم .